اگر بلوچستان کو پاکستان کے ساتھ رکھنا ہے تو بلوچوں سے خلوص نیت سے بات کرنا ہوگی، بلوچوں کو انکے حقوق دینا ہوں گے۔الطاف حسین

اگر امریکہ، ملاعمر اور طالبان سے بات کرسکتا ہے تو ہم اپنے ملک کے ناراض بلوچ بھائیوں سے بات کیوں نہیں کر سکتے

مسلسل محرومیوں، ناانصافیوں اور زیادتیوں کا نتیجہ ہے کہ بلوچستان میں آزادی کے نعرے لگ رہے ہیں

کچھ سازشی عناصر نے اپنے مذموم مقاصد کے تحت بلوچ بھائیوں اور ایم کیو ایم کو آپس میں لڑانے کی سازش کی

اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ ایم کیو ایم بلوچوں کے خلاف ہے تو یہ ایسا ہی ہوگا کہ ایم کیو ایم الطاف حسین کے خلاف ہے

جب امریکہ یہ کہنے پر مجبور ہے کہ ہم افغانستان میں طالبان اور ملاعمر سے بات کرنے کیلئے تیار ہیں تو پاکستان میں بھی

ارباب اختیار کو بھی قیام امن کیلئے ان طالبان سے بات کرنا چاہیے جو خودکش حملے، دھماکے اور دیگر تخریبی کارروائیاں نہیں کرتے

ایم کیو ایم کی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے زیراہتمام عزیزآباد میں بلوچ عمائدین کو دیئے جانے والے استقبالیہ سے ٹیلیفون پر خطاب

کراچی۔۔۔19 جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اگر بلوچستان کو پاکستان کے ساتھ رکھنا ہے تو بلوچوں سے خلوص نیت سے بات کرنا ہوگی، بلوچوں کو انکے حقوق دینا ہوں گے اور بلوچستان کو پاکستان کا دل بنانا ہوگا۔اگر سپر پاور امریکہ، ملاعمر اور طالبان سے بات کرسکتا ہے تو ہم اپنے ملک کے ناراض بلوچ بھائیوں سے بات کیوں نہیں کر سکتے۔کچھ سازشی عناصر نے اپنے مذموم مقاصد کے تحت بلوچ بھائیوں اور ایم کیو ایم کو آپس میں لڑانے کی سازش کی لیکن باشعور عوام نے اپنے اتحاد سے اس سازش کو ناکام بنادیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم بلوچوں یا کسی بھی قومیت کے خلاف نہیں ہے اور اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ ایم کیو ایم بلوچوں کے خلاف ہے تو یہ ایسا ہی ہوگا کہ ایم کیو ایم الطاف حسین کے خلاف ہے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج ایم کیو ایم کی کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی (KMOC) کے زیراہتمام لال قلعہ گراؤنڈ عزیزآباد میں بلوچ عمائدین کو دیئے جانے والے استقبالیہ سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع میں کراچی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے بلوچ اساتذہ، تاجروں، مختلف بلوچ سماجی تنظیموں کے ارکان، مختلف شعبوں کے بلوچ بزرگوں، نوجوانوں، خواتین، ایم کیو ایم کے بلوچ کارکنوں اور مختلف برادریوں کے سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔اجتماع سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی، ایم کیو ایم کی کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج اسلم بلوچ، آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان گل محمد مینگل، یوسف منیر شیخ، محمد علی کلمتی، صوبائی مشیر محترمہ نادیہ گبول اور ممتاز فنکار انور اقبال بلوچ نے بھی خطاب کیا۔اجتماع میں رابطہ کمیٹی کے ارکان، ارکان اسمبلی اور مختلف شعبوں کے ارکان بھی موجود تھے۔

اجتماع سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے اجتماع کے شرکاء سے سوال کیا کہ کیا بلوچوں اور ایم کیو ایم کے درمیان کوئی تضاد رہا ہے؟ کیا بلوچوں اور اردو بولنے والوں کا آپس میں کوئی تصادم ہوا؟ بلوچ عوام اس حقیقت سے آگاہ ہیں کہ کراچی کے ایک علاقے لیاری میں کئی سالوں سے گینگ وار جاری ہے جس میں سینکڑوں بلوچ جاں بحق ہوچکے ہیں اور اس گینگ وار سے بلوچ عوام بھی بہت پریشان ہیں، اس گینگ وار سے ایم کیو ایم کا کبھی کوئی واسطہ نہیں رہا لیکن سوال یہ ہے کہ پھر اس کا رخ ایم کیو ایم کی طرف کرنے کی کوشش کیوں کی گئی؟ انہوں نے کہا کہ کچھ سازشی عناصر نے اپنے مذموم مقاصد کے تحت بلوچ بھائیوں اور ایم کیو ایم کو آپس میں لڑانے کی سازش کی لیکن باشعور عوام نے اپنے اتحاد سے اس سازش کو ناکام بنادیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے بلوچ عوام پر ہونے والے مظالم کے خلاف ہمیشہ ڈٹ کر آواز بلند کی۔جنرل پرویز مشرف کے دور حکومت میں جب بلوچستان میں فوجی آپریشن شروع کیا جانے والا تھا لیکن ایم کیو ایم نے اسکے خلاف نہ صرف آواز بلند کی بلکہ حکومت کو انتباہ کیا کہ اگر بلوچستان میں آپریشن شروع کیا گیا تو ایم کیو ایم حکومت سے باہر آجائے گی۔ہمارے اس الٹی میٹم کے نتیجے میں بلوچستان میں آپریشن ایک سال کیلئے ٹل گیا۔میری اس سلسلے میں جنرل پرویز مشرف اور سابق وزیراعظم شوکت عزیز سے کئی بار بات ہوئی اور میں نے ان سے بلوچستان میں آپریشن کے حوالے سے سخت ناراضگی کا بھی اظہار کیا۔جب بلوچستان میں آپریشن ہوا تو ایم کیو ایم نے اس آپریشن کو رکوانے کیلئے ایک فیکٹس فائنڈنگ مشن بلوچستان بھیجنے کا اعلان کیا تاکہ بلوچستان میں جاری آپریشن کے حقائق پوری دنیا کے سامنے لائے جائیں۔اس مشن میں انسانی حقوق کی ملکی وبین الاقوامی تنظیموں کے رہنماؤں، میڈیا کے نمائندوں، صحافیوں اور ارکان پارلیمنٹ کو شامل کیا گیا، مشن کو بلوچستان بھیجنے کیلئے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئیں تھیں لیکن بعض نادان بلوچ رہنماؤں نے ایم کیو ایم کے اس فیکٹس فائنڈنگ مشن کو بلوچستان آنے سے روک دیا، بلوچ رہنما آغا شاہد بگٹی نے ایک رات قبل ایم کیو ایم کے مرکز فون کرکے ایم کیو ایم کے فیکٹس فائنڈنگ مشن کو بھیجنے سے منع کیا اور کہا کہ بلوچ بزرگ نہیں چاہتے کہ ایم کیو ایم کا مشن بلوچستان آئے، اس طرح ایم کیو ایم کے اس مشن کو ناکام بنادیا گیا۔اگر ایم کیو ایم کا یہ مشن بلوچستان پہنچ جاتا تو حقائق سامنے آنے پر اس وقت کی حکومت دباؤ میں آتی، اسے بلوچستان میں آپریشن روکنا پڑتا اور نواب اکبر بگٹی بھی شہید نہ ہوتے۔جناب الطاف حسین نے بلوچ عوام، عمائدین، ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور نوجوانوں سے سوال کیا کہ چند ماہ قبل جب تین بلوچ رہنماؤں شیر محمد بلوچ، لالہ منیر بلوچ، غلام

محمد بلوچ کو گرفتار کر کے سفاکی سے شہید کیا گیا تو ایم کیوایم ہی وہ واحد جماعت تھی جس نے بلوچوں پر ہونے والے اس ظلم کے خلاف پورے ملک میں یوم سوگ منایا اور بھرپور احتجاج کیا اور کراچی میں تاریخی ریلی نکالی۔کیا ایم کیوایم کے علاوہ کسی اور جماعت نے اس ظلم کے خلاف ملک گیر احتجاج کیا؟ چند سال قبل بلوچستان میں قحط آیا تو وہ ایم کیوایم ہی تھی جس نے بلوچستان کے دوردراز علاقوں میں امدادی ٹیمیں روانہ کیں۔ چند ماہ قبل بلوچستان میں زلزلہ آیا تو ایم کیوایم ہی نے امدادی سامان کے کئی ٹرک وہاں بھیجے اور کئی دنوں تک وہاں متاثرین کی امداد کی۔ناظم کراچی مصطفےٰ کمال نے لیاری اور شہر کے دوردراز بلوچ علاقوں میں پانی پہنچایا، سڑکیں تعمیر کیں جبکہ جو جماعتیں بلوچوں کی نمائندگی کی دعویدار ہیں انہوں نے اتنے برسوں میں بلوچ علاقوں کو پانی تک فراہم نہ کیا۔انہوں نے کہا کہ وفاق میں ایم کیوایم اقتدار میں آئی تو وہ چھ ماہ کے اندر بلوچوں کے تمام مسائل حل کردے گی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی صفوں میں بلوچ بھائیوں، بہنوں، بزرگوں اور ماؤں کی بڑی تعداد شامل ہے اور ایم کیوایم ہی نے غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے بلوچوں کو سینیٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی میں نمائندگی دی۔آج جب بلوچستان اور سندھ کے غریب محروم بلوچ بھائی تیزی سے ایم کیوایم میں شامل ہورہے ہیں تو بلوچوں کو ایم کیوایم سے لڑانے کی سازشیں کی جارہی ہیں انہوں نے بلوچ عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا میرے بلوچ بھائیو! سازشی عناصر کی باتوں میں نہ آئیں، الطاف حسین آپ کا بھائی ہے اور الطاف حسین ہر آزمائش اور مشکل وقت میں ہمیشہ آپکے ساتھ ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم بلوچوں، سندھیوں، پختونوں، پنجابیوں، کشمیریوں، ہزارے وال، گلگتی بلتستانیوں یا کسی بھی قومیت کے خلاف نہیں ہے اور اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ ایم کیوایم بلوچوں کے خلاف ہے تو یہ ایسا ہی ہوگا کہ ایم کیوایم الطاف حسین کے خلاف ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم نے بلوچستان کے حقوق کیلئے ہمیشہ ڈٹ کر آواز بلند کی ہے اور آج بھی جب آئینی اصلاحات کی جارہی ہیں تو ایم کیوایم بلوچستان کو اسکے وسائل پر اس کا حق دلوانے اور اسکے حقوق کے آئینی تحفظ کیلئے بھرپور کوششیں کررہی ہے۔بلوچستان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ 1947ء میں جب پاکستان وجود میں آیا تو اس وقت بلوچستان ایک آزاد ریاست تھی، نہایت افسوس کی بات ہے کہ جب بعد میں بلوچستان نے پاکستان کے ساتھ الحاق کیا تو بلوچستان کے ساتھ منصفانہ سلوک کرنے کے بجائے بلوچستان کو پاکستان کی کالونی بنالیا گیا، اسکے وسائل پر قبضہ کرلیا گیا اور اسکے حقوق پر ڈاکہ ڈالا گیا، حقوق سے محرومی اور ناانصافی کی انتہاء یہ ہے کہ بلوچستان کے عوام کو پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں ہے اور بعض علاقوں کے لوگ ان تالابوں کا پانی پیتے ہیں جہاں جانور پانی پیتے ہیں، بلوچستان میں غربت کا عالم یہ ہے کہ کئی علاقوں میں لوگوں کے پیروں میں چپلیں تک نہیں ہیں۔ مسلسل محرومیوں، ناانصافیوں اور زیادتیوں کا نتیجہ ہے کہ بلوچستان میں لوگوں میں ناراضگی بڑھ رہی ہے اور وہاں آزادی کے نعرے لگ رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے ارباب اختیار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچوں سے محض باتیں کرنا اور وعدے کرنا مسئلے کا حل نہیں، اگر مسئلے کو حل کرنا ہے اور بلوچستان کو پاکستان کے ساتھ رکھنا ہے تو بلوچوں سے خلوص نیت سے بات کرنا ہوگی اور بات صرف انہی بلوچوں سے نہ ہو جو حکومت کے ساتھ ہیں بلکہ جو ناراض بلوچ رہنما پہاڑوں پر چلے گئے ہیں ان سے بھی بات کرنا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ آج دنیا کی واحد سپر پاور امریکہ یہ کہنے پر مجبور ہے کہ ہم طالبان اور ملاعمر سے بات کرنے کیلئے تیار ہیں، تو اگر امریکہ، ملاعمر اور طالبان سے بات کرسکتا ہے تو ہم اپنے ملک کے ناراض بلوچ بھائیوں سے بات کیوں نہیں کرسکتے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں پہاڑوں پر چلے جانے والے ناراض بلوچ بھائیوں سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ بھی دل میں گنجائش پیدا کریں اور لاء انفورسمنٹ ایجنسیز سے بھی کہتا ہوں کہ وہ بھی دلوں میں گنجائش پیدا کریں اور لڑائی کے بجائے ٹیبل پر بیٹھ کر بات کریں۔انہوں نے کہا کہ انگریز بھی بلوچستان کو آزاد کرتے وقت یہ لکھ کر گئے ہیں کہ اگر بلوچوں سے دوستی کرنی ہے تو انکی عزت کرو۔کیونکہ بلوچ بکتا نہیں بلکہ بلوچ غیرتمند قوم ہے۔انہوں نے کہا کہ ارباب اختیار کو ناراض بلوچ رہنماؤں کی ناراضگی دور کرنے کیلئے بلوچوں کو انکے حقوق دینا ہوں گے، بلوچستان کے وسائل پر بلوچستان کے عوام کے حق کو تسلیم کرنا پڑے گا اور بلوچوں کو اپنے دل سے ملا کر بلوچستان کو پاکستان کا دل بنانا ہوگا تاکہ پاکستان مضبوط اور خوشحال ہو۔انہوں نے حکومت اور ارباب اختیار سے مطالبہ کیا کہ تمام لاپتہ بلوچ رہنماؤں، کارکنوں اور بلوچ نوجوانوں کو فی الفور بازیاب کرایا جائے، جعفرآباد سمیت بلوچستان کے جن علاقوں میں بھی آپریشن ہورہا ہے وہاں آپریشن فی الفور بند کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اب جبکہ امریکہ یہ کہنے پر مجبور ہے کہ ہم افغانستان میں طالبان اور ملاعمر سے بات کرنے کیلئے تیار ہیں تو پاکستان میں بھی ارباب اختیار کو بھی قیام امن کیلئے ان طالبان سے بات کرنا چاہیے جو خودکش حملے، دھماکے اور دیگر تخریبی کارروائیاں نہیں کرتے۔جناب الطاف حسین نے اجتماع میں شرکت کرنے والے بلوچ معززین کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور ان سے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں عام بلوچ بھائیوں کو بتائیں کہ کس طرح سازشی عناصر شہر کا امن تباہ کرنے اور بلوچ بھائیوں کو ایم کیوایم سے لڑانے کی سازشیں کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آیئے آج ہم عہد کریں کہ آج کے بعد کوئی بھی ہمیں ایک دوسرے سے بدظن نہیں کرسکتا، ہم متحد ہوکر محروم بلوچوں اور تمام محروم قوموں کو ان کے حقوق دلائیں گے، ملک سے کرپشن کا خاتمہ کریں گے اور پاکستان کو اتنا مضبوط بنائیں گے کہ کوئی بھی بڑے سے بڑا دشمن پاکستان کو کمزور نہیں کرسکے گا۔ جناب الطاف حسین نے مختصر وقت میں شاندار اجتماع کے انعقاد پر ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے ذمہ داران اور بلوچ کارکنوں کو سیلوٹ پیش کیا۔انہوں نے کٹھن حالات میں بھی ثابت قدمی سے تحریک کا کام جاری رکھنے پر ایم کیوایم بلوچستان کے تمام عہدیداروں اور کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے ایم کیوایم میں شمولیت اختیار کرنے والے بلوچ سیاسی کارکنوں، بزرگوں، نوجوانوں کو خراج تحسین اور مبارکباد پیش کی۔انہوں نے

اجتماع کی کوریج کرنے والے پرنٹ اورالیکٹرانک میڈیا کے تمام نمائندوں، کیمرہ مینوں، تیکنیکی عملے اورفوٹوگرافروں کاشکریہ ادا کیا،انہوں نے حق اور سچ لکھنے والے تمام صحافیوں اوراینکر پرسن کوبھی خراج تحسین پیش کیا۔

لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں بلوچ برادری کے معززین کا اجتماع

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

کراچی میں مقیم بلوچ برادری ان کے معززین اورعمائدین کاایک بڑااجتماع منگل کی شام عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت منعقد ہوا۔اس اجتماع سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے بھی لندن سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔اجتماع میں بلوچ خواتین کے علاوہ بلوچ بزرگوں کی بھی بڑی تعدادموجودتھی جبکہ اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے اراکین شعیب احمد بخاری،آنسہ ممتازانوار،وسیم آفتاب،کنورخالد یونس،ڈاکٹرصغیراحمد،سلیم تاجک، شاکرعلی،اشفاق منگی،شاہد لطیف کے علاوہ حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی،صوبائی وزراء،مشیران،ٹاؤن ناظمین اورایم کیوایم کے شعبہ جات کے ذمہ داران وکارکنان نے بھی خصوصی طورپرشرکت کی۔اس موقع پر بلوچ برادری کے مقامی سیاسی رہنما بھی موجود تھے جن میں دیگر کے علاوہ پیپلز پارٹی کے سابق امیدوارقومی اسمبلی سرداراختر بلوچ، بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے سابق رکن رسول بخش آسی،سابق ڈپٹی ڈائریکٹراے جی سندھ اکبر بلوچ،سابق نائب ناظم یوسی 8 کیماڑی ٹاؤن مواچھ گوٹھ اسلم بلوچ،سماجی شخصیات جان محمد بروہی،قاسم بلوچ،شوکت بلوچ،مولابخش نوہانی بلوچ،عبدالواحد بزنجو،پابندی خان بگٹی،حاجی پیرڈینولکھی بلوچ،محمدابراہیم بلوچ،جام سہیل،جام ممتاز،ڈاکٹر آمنہ بلوچ،ڈاکٹرغلام محمد،ڈاکٹرعدنان اورعبدالرزاق مگسی شامل ہیں۔اجتماع میں معززمہمانوں کاارکان رابطہ کمیٹی نے پرتپاک استقبال کیااورجبکہ اجتماع میں ایک بڑی اسکرین بھی نصب کی گئی تھی جس پرتحریرتھا کہ بلوچ معززین وعمائدین کونائن زیروپرخوش آمدید:ہم کراچی کے بلوچ معززین کے نائن زیروپرتشریف آوری پرشکرگزار ہیں اوران کاخیر مقدم کرتے ہیں اورمتحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے کراچی سے تعلق رکھنے والے بلوچ معززین کودل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتے ہیں۔

مقررین کاخطاب/ بلوچ معززین کے اجتماع

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی نے کہا کہ آج کا بلوچوں کا یہ اجتماع تاریخی ہے خصوصاً سندھ میں جوسازشیں ہورہی ہیں اس اجتماع کے ذریعے سندھی اور بلوچ اس سازش کوناکام بنادیں گےاس سے پہلے بھی بلوچوں نے ایم کیوایم کا بہت ساتھ دیا ہے۔جب تک الطاف حسین کانظریہ ہمارے ساتھ ہے ہمارااتحاد قائم رہیگا۔سندھ کی ایک تاریخ ہے بلوچوں کوسندھ سے خصوصی محبت ہے اورصدیوں سے ان کا سندھ سے تعلق ہے جس کا ثبوت ’’سی اور پنوں کی لوگ داستان ہیں‘‘ یہ بات انہوں نے منگل کی شام عزیزآباد کے لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت بلوچ معززین اورعمائدین کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ جب تک الطاف حسین کےنظریے کی روشنی میں عوام کو بیدارنہیں کیا جائیگا سندھی اور بلوچ عوام کے حقوق کے حصول ممکن نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ محترم قائدتحرک جناب الطاف حسین بھائی نے انسانیت کی بات کی ہے اگرانسانیت سے محبت کی بات نہ ہوتی تو آج کشمیراورگلگت میں الطاف حسین بھائی کا پیغام نہ جاتا،الطاف حسین کا پیغام پیغام محبت ہم سب کو پھیلانا ہے۔اردو بولنے والے سندھی اور بلوچوں کے دشمن نہیں ہیں الحمداللہ آج سندھ میں ہمارے 19 زون کام کررہے ہیں،ایک ایک یونٹ،اورایک ایک زون عوام کی خدمت کررہاہے۔حق پرست صوبائی وزیرنادیہ گبول نے اپنے خطاب میں کہا کہ الطاف بھائی نے مجھ جیسی بلوچ بیٹی کوسندھ میں وزیر بنایا۔انہوں نے کہا کہ بلوچوں کے حقوق کیلئے سب سے بلندآوازالطاف حسین کی ہے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین اکثرلندن سےفون کرکے مجھ سےلیاری کے عوام کی خیریت دریافت کرتے ہیں اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انہیں لیاری کے عوام اور بلوچوں کا کتنا زیادہ خیال ہے۔آج الطاف حسین لال قلعہ میں بلوچوں سے خطاب کررہے ہیں وہ وقت دورنہیں جب الطاف حسین بلوچوں اور سندھیوں سے لیاری کے گبول پارک میں خطاب کریں گے۔بلوچ مہاجرایک ہیں اورایک رہیں گے،ایک بلوچ بیٹی کا وعدہ ہے کہ ہم بلوچ الطاف حسین کا ساتھ دیں گے،بلوچ مہاجروں کے دشمن نہیں بلوچ کراچی میں امن چاہتے ہیں۔یہ تاثر غلط ہے کہ الطاف حسین بلوچوں کے دشمن ہیں مجھے دیکھو میں بلوچ ہوں پھرالطاف حسین نے مجھے اتنی عزت کیوں دیں۔بلوچوں کے دشمن وہ لوگ ہیں جو بلوچوں کی ترقی نہیں چاہتے۔اداکارانوراقبال بلوچ نے کہا کہ ہم بلوچوں کا ہمیشہ استحصال کیا گیا ہر بلوچ لیڈر نے کہا کہ ہم بلوچوں کو حقوق دیں گے لیکن کسی نے بلوچوں کوان کے جائز حقوق بھی نہیں دلائے۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین ملک کے واحد سیاسی رہنماء ہیں جونہ صرف بلوچوں کے حقوق کی بات

کررہے ہیں بلکہ اس کیلئے عملی جدوجہد بھی کررہے ہیں۔ کراچی میں بلوچوں کے علاقوں میں بھی ایسے ہی ترقیاتی کام ہورہے ہیں جیسا کہ کراچی میں دیگر علاقوں میں کیے جارہے ہیں۔ الطاف حسین نے ہم بلوچوں کو پانی جیسی نعمت سے نوازا ہمیں اپنے قائد کو نہیں بھولنا چاہئے جس نے سب سے پہلے مظلوم بلوچوں کے حقوق کیلئے آواز بلندکی۔ محمد علی کلمتی نے کہا کہ موجودہ حالات میں بلوچ دشمن عناصر ایک سازش کے تحت بلوچ عوام کو لڑانے کی کوشش کررہے لیکن ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے سیاسی تدبر اور مثبت سوچ سے اس سازش کو ناکام بنادیا ہے۔ سازشی عناصر کراچی کی ترقی اور خوشحالی کیخلاف سازشیں کررہے ہیں لیکن بہادر محنت کش بلوچ ایم کیوایم کے ساتھ ملکر اس سازش کو ناکام بنادیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے بلوچوں کو ایم کیوایم کی کوششوں سے نوکریاں ملیں یہ گمراہ کن تاثر پھیلایا جارہا ہے کہ ایم کیوایم بلوچوں کی دشمن ہے ایم کیوایم والے بلوچوں کے بھائی ہیں اور ایم کیوایم کے ساتھی لیاری میں جرائم پیشہ افراد اور منشیات کے خلاف جدوجہد کررہے ہیں۔ جبکہ نام نہاد بلوچ لیڈر گزشتہ 62 سال سے محض بلوچوں کے نام پر سیاست کررہے ہیں۔

الطاف حسین/ مذہبی وسیاسی جماعتیں اپنی صفوں سے سماج دشمن عناصر کو نکال باہر کریں

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم نے ایسے 3 ہزار سے عناصر کو جو غیرسماجی سرگرمیوں میں ملوث تھے نکال دیا ہے دیگر مذہبی وسیاسی جماعتیں بھی اپنی صفوں سے غیرسماجی عناصر کو نکال باہر کریں۔ یہ بات انہوں نے منگل کے روز یہاں بلوچ برادری اوران کے معززین وعمائدین کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

الطاف حسین/ رابطہ کمیٹی، ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان اور میڈیا کے نمائندوں کو زبردست خراج تحسین پیش کی

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کم سے کم وقت میں بلوچوں کا اتنا بڑا اجتماع منعقد کرنے پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان دیگر ذمہ داران اور کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے اس اجتماع میں بڑی تعداد میں شریک ہونے پر بلوچ عمائدین اور میڈیا سے بھی اظہار تشکر کیا اور انہیں سلام تحسین پیش کیا یہ خراج تحسین اور اظہار تشکر انہوں نے منگل کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بلوچ برادری اوران کے معززین وعمائدین کے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

گٹر باغیچہ کا مسئلہ حل کیا جائے، الطاف حسین

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی مومنٹ کے الطاف حسین نے ارکان رابطہ کمیٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ گٹر باغیچہ کے مسئلے پر بلوچ عمائدین اور معززین کی گورنرسندھ اور سٹی ناظم کراچی سے ملاقات کا اہتمام کریں اوراس مسئلے کو حل کریں۔ یہ ہدایت انہوں نے منگل کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بلوچ برادری اوران کے معززین وعمائدین کے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کی۔

بلوچ دشمنوں کو ''الطاف حسین کا سیلاب'' بہا کرلے جائیگا، مرحبا......الطاف حسین مرحبا
بلوچ عمائدین کے اجتماع میں شرکاء کی الطاف حسین سے گفتگو

کراچی۔۔(اسٹاف رپورٹر)

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں متحدہ قومی موومنٹ کے تحت منعقدہ بلوچ برادری اور عمائدین اور معززین کے اجتماع میں بلوچ شرکاء نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے براہ راست گفتگو کی اور سوالات کرکے تسلی بخش جواب حاصل کی۔ اس موقع پر شرکاء نے اعتراف کیا کہ بلوچوں کے حقوق کے حصول اوران پر ہونے والے مظالم کیخلاف متحدہ قومی موومنٹ وہ واحد جماعت ہے جس نے کراچی میں احتجاجی ریلیاں نکالیں، بلوچستان میں زلزلہ آیا ہو یا کوئی اور قدرتی آفات ایم کیوایم نے کراچی سے سامان

سے لدے ٹرک کے ٹرک بلوچستان بھیجے آپ ہی نے ڈاکٹرز اور نیم طبی عملہ بھیجا۔ جناب الطاف حسین آپ ہی نے ہر مصلحت سے بالاتر ہوکر بلوچستان کی حقوق کیلئے آواز بلند کی آپ نے مہاجروں اور بلوچوں کو آپس میں لڑانے کی سازش ناکام بنائی اور ایک اچھے ڈاکٹر کی طرح مریض کے نبض پر ہاتھ رکھا، مرحبا...... الطاف بھائی مرحبا۔ شرکاء نے کہا کہ یہ آپ کے نظریے ''عملیت اور حقیقت پسندی'' کا ہی آئینہ دار ہے کہ آپ نے بلوچ عوام کو بیدار کردیا ہے۔ بلوچ دشمنوں کو ''الطافی سیلاب...... بہا کرلے جائے گا'' کیونکہ آپ کی فکر اور نظریہ ہمارے ساتھ ہے۔ ہم آپ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے یہاں آئے ہیں، بلوچوں کی کہاوت ہے کہ اگر بلوچ کو کوئی ایک گلاس پانی بھی پلائے تو وہ سو سال تک اس کا ساتھ دیگا آپ نے تو بلوچوں کو پانی ہی پانی دیا ہے۔ ہم بلوچستان کے گھر گھر پر ایم کیوایم کا پرچم لہرائیں گے اور ان کے دلوں میں گھر کریں گے۔ وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان کے عوام اپنے گھر کے دروازے آپ اور ایم کیوایم کیلئے کھول دیں گے۔ ایک بلوچ بزرگ نے گٹر باغیچہ کے مسئلے کی طرف الطاف حسین کی توجہ بھی دلائی۔

14، فروری کو مینار پاکستان لاہور میں ہونے والے پنجاب ورکرز کنونشن کے لئے ایم کیوایم نے کمیٹیاں تشکیل دیں دی

پنجاب کنونشن کی کامیابی پاکستان کے روشن اور خوشحال مستقبل میں اہم سنگ میل ثابت ہوگی، رابطہ کمیٹی

لاہور۔۔۔19، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اراکین رضا ہارون، سیف یار خان، افتخار رندھاوا، ڈاکٹر علی حسین کی سربراہی میں لاہور کے زونل آفس میں حق پرست صوبائی وزیر سندھ ڈاکٹر محمد علی شاہ، صوبائی تنظیمی کمیٹی، لاہور زونل کمیٹی کے اراکین کا اجلاس منعقد ہوا جس میں 14 فروری 2010ء کو مینار پاکستان لاہور میں منعقد ہونے والے ورکرز کنونشن کی تیاریوں کیلئے مختلف تنظیمی کمیٹیاں تشکیل دیں۔ اجلاس میں صوبہ پنجاب کے مختلف اضلاع کے نمائندگان کے علاوہ لاہور کے اراکین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین نے اجلاس کے شرکاء سے مختصراً خطاب کیا اور پنجاب کنونشن کی کامیابی کو پاکستان کے روشن اور خوشحال مستقبل سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب کنونشن ملک کی سیاسی تاریخی میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے پنجاب کے محنت کش اور غریب عوام سے اپیل کی کہ بدعنوانی کے مروجہ نظام کی تبدیلی اور اقتدار میں غریب طبقات کی شرکت مستقبل اور شعور و آگہی کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے انقلابی ویژن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

فیصل آباد میں پولیس کا ایکسپریس نیوز کی ٹیم پر بہیمانہ تشدد آزادی صحافت پر حملہ ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔19، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے فیصل آباد تھانے میں پولیس کی جانب سے ایکسپریس نیوز کی ٹیم پر بہیمانہ تشدد کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس عمل کو آزادی صحافت پر حملہ قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قانون کے محافظوں کی جانب سے صحافی برادری کو پیشہ وارانہ فرائض سے روکنا اور تشدد کا نشانہ بنانے کا عمل انتہائی قابل مذمت ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایکسپریس نیوز کی ٹیم کے صحافیوں کی جانب سے پولیس کو ادارے کے کارڈ شو کرنے کے باوجود ایکسپریس کی پوری ٹیم کو تھانے لیجا کر لاک اپ میں بند کر کے مغلظات بکنے اور بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کا عمل قابل مذمت اور آزاد صحافت کی کھلی خلاف ورزی ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ صحافیوں پر پولیس تشدد کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے جس کے باعث صحافتی تنظیمیں اور صحافتی حلقوں میں گہری تشویش پائی جا رہی ہے جبکہ حکومت کی جانب سے صحافیوں پر تشدد میں ملوث پولیس اہلکاروں کے خلاف کسی بھی قسم کی کوئی کارروائی عمل میں نہیں آئی۔ رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ فیصل آباد میں پولیس کی جانب سے ایکسپریس نیوز کے صحافیوں کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعہ کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور صحافیوں کو تشدد کا نشانہ بنانے والے پولیس اہلکاروں کیخلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

نامور سندھی دانشور و ادیب غلام ربانی آگرو اور ممتاز سینئر صحافی انقلاب ماتری کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔19، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سندھ کے نامور ادیب غلام ربانی آگرو اور ممتاز سینئر صحافی و روزنامہ ملت کے ایڈیٹر انچیف انقلاب ماتری کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کی ادبی و صحافتی خدمات کو سراہتے ہوئے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ غلام ربانی آگرو اور انقلاب ماتری کے انتقال سے ادبی و صحافتی دنیا میں ہونے والے خلاء کو پُر نہیں کیا جاسکتا۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ غلام ربانی آگرو مرحوم اور انقلاب ماتری مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور تمام سوگواران لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیوایم لائینز ایریااور پاک کالونی سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔19، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لائینز ایریا سیکٹر یونٹ 55 کے کارکن اکرام الدین کے بھائی غلام سعید اور ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر یونٹ 191 کے کارکن محمد فہد علی خان کے والد نور محمد خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے ۔ (آمین)

لانڈھی کے صرافہ بازار میں لاکھوں روپے کی ڈکیتی اور تاجروں کے احتجاج کا سختی سے نوٹس لیا جائے،حق پرست سینیٹرز

جرائم پیشہ حقیقی دہشت گرد گھروں، دکانوں میں ڈکیتیوں کی وارداتیں کر رہے ہیں،عوام سے لوٹ مار کر رہے ہیں اور پولیس کی سرپرستی میں بھتہ کی پرچیاں بانٹ رہے ہیں

کراچی ۔۔۔19، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست سینیٹرز نے کراچی کے علاقے لانڈھی کے صرافہ بازار میں لاکھوں روپے کی ڈکیتی کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ صرافہ بازار لانڈھی کے تاجروں کے احتجاج کا فی الفور نوٹس لیا جائے اور انتظامیہ سے لانڈھی میں ہونے والی ڈکیتوں، چوریوں اور ٹارگٹ کلنگ کی وارداتوں پر سختی سے باز پرس کی جائے ۔اپنے مشترکہ بیان میں حق پرست اراکین سینیٹ نے کہا کہ لانڈھی کے بازاروں اور مختلف علاقوں میں جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کی سرگرمیاں بڑھ گئیں ہیں، جرائم پیشہ دہشت گرد گھروں اور دکانوں میں ڈکیتیوں کی وارداتیں کر رہے ہیں اور سرِ راہ عوام سے لوٹ مار کر رہے ہیں اور اس گھمبیر صورتحال پر پولیس وانتظامیہ خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ حقیقی دہشت گرد پولیس کی سرپرستی میں بھتہ کی پرچیاں بانٹ رہے ہیں اور بھتہ نہ دینے کی صورت میں تاجروں کو کھلے عام سنگین نتائج کی نہ صرف دھمکیاں دے رہے ہیں بلکہ ان کی دکانوں میں ڈکیتیوں کی وارداتیں کر کے بھتہ نہ دینے کی کھلے عام سزا دے رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ لانڈھی کے تاجروں اور عوام کے صبر کا پیمانہ ڈکیتیوں، چوریوں اور ٹارگٹ کلنگ کی وارداتوں کے باعث لبریز ہو رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ اس کھلی دہشت گردی کے خلاف احتجاج پر مجبور ہیں لیکن پولیس وانتظامیہ ان کے پرامن اور جائز احتجاج پر انہیں الٹا تشدد کا نشانہ بنا رہی ہے۔حق پرست ارکان سینیٹ نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ لانڈھی کے صرافہ بازار میں لاکھوں روپے کی ڈکیتی کا سختی سے نوٹس لیا جائے ، لانڈھی میں بڑھتی ہوئی ڈکیتوں، چوریوں، بھتہ وصولی اور ٹارگٹ کلنگ کی وارداتوں کی تحقیقات کرائی جائے اور اس میں ملوث جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

سٹی گورنمنٹ کراچی کے فنڈز میں ماہانہ اور رواں ماہ ضلعی حکومت حیدرآباد سے 6 کروڑ روپے کی کٹوتی کا نوٹس لیا جائے،ارکان سندھ اسمبلی

فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث ملازمین کی تنخواہوں میں تاخیر اور دیگر مسائل پیدا ہو رہے ہیں

کراچی ۔۔۔19، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے حکومت سندھ کی جانب سے سٹی گورنمنٹ کراچی کے فنڈز میں ماہانہ کٹوتی اور رواں ماہ میں ضلعی حکومت حیدرآباد کے 6 کروڑ روپے کاٹ لئے جانے کے باعث ملازمین کی تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور دیگر مسائل پیدا ہونے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں اراکین سندھ اسمبلی نے کہا کہ سٹی گورنمنٹ کراچی اور ضلعی حکومت حیدرآباد کی حق پرست قیادت بلاتفریق عوامی خدمت میں مصروف ہیں اور ان کی نمایاں کارکردگی کے باعث پہلی مرتبہ عوام کو نچلی سطح تک سہولیات میسر آرہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت سندھ کی جانب سے سٹی گورنمنٹ کراچی اور حیدرآباد کی ضلعی حکومت کے فنڈز روکنا اور اس میں کٹوتی کرنے کا عمل عوام کو سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹ کا باعث بن رہا ہے اور یہ عمل شہری اور ضلعی حکومت کی کارکردگی کو متاثر کرنے کا بھی سبب بن رہا ہے۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علیشاہ سے مطالبہ کیا کہ سٹی گورنمنٹ کراچی کے فنڈز میں ماہانہ کٹوتی اور حیدرآباد کی ضلعی حکومت سے 6 کروڑ کی کٹوتی کا نوٹس لیا جائے اور شہری حکومت کراچی اور ضلعی حکومت حیدرآباد کو فنڈز کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

☆☆☆☆☆